فوت شدہ والدین کے لیے قربانی کا حکم

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ فوت شدہ والدین کے لیے قربانی دینا ضروری ہے یا نہیں

سائل : عدید (انگلینڈ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

فوت شدہ والدین کے ایصال ثواب کے لیے قربانی دینا ضروری تو نہیں ہے لیکن اگر دے گا تو ثواب پائے گا کیونکہ اللہ تعالی کے لیے قربانی کرنا ثواب کا کام ہے لہذا اپنی طرف قربانی کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے والدین کی طرف سے بھی نفلی قربانی پیش کرسکتا ہے تاکہ اس کا ثواب انہیں ملے۔حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم ﷺ کی ظاہری وفات کے بعد آپ ﷺ کے لیے مینڈھے کی قربانی کیا کرتے تھے جیساکہ سنن ترمذی میں ہے ۔

حضرت حنش کہتے ہیں کہ : **أَنَّهُ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ ، أَحَدُهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَالْآخَرُ عَنْ نَفْسِهِ " فَقِيلَ لَهُ: فَقَالَ: أَمَرَنِي بِهِ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَدَعُهُ أَبَدًا"**

حضرت علی رضی اللہ عنہ دو مینڈھوں کی قربانی کرتے تھے، ایک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اور دوسرا اپنی طرف سے، تو ان سے اس بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے بتایا کہ مجھے اس کا حکم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا ہے، لہٰذا میں اس کو کبھی نہیں چھوڑوں گا

("سنن الترمذي"،کتاب الأضاحی،باب ماجاء في الأضحية...إلخ،الحديث:١٤٩٥ج٣،ص١٦٣)

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ فوت شدہ شخص یا والدین کے لیے قربانی کی جاسکتی ہے۔

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادمِ دارالافتاء یوکے

Date:05 -01-2020

RULING PERTAINING TO SACRIFICE ON BEHALF OF DECEASED PARENTS

QUESTION:

Is it necessary to offer sacrifice on behalf of deceased parents?

Questioner: Adid, UK.

ANSWER:

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

It is not necessary to offer sacrifice on behalf of deceased parents in order to send them its reward. However, if one does it, he will be rewarded. Offering sacrifice to Allah ﷻ is an act which is rewarded. Therefore, in addition to offering sacrifice from himself, a person can offer *nafl* [voluntary] sacrifice on behalf of his parents so that they are rewarded.

It is mentioned in a *hadith* in Sunan Tirmidhi that Sayyiduna Ali (may Allah be pleased with him) used to sacrifice a ram on behalf of the Noble Prophet ﷺ after his passing to the isthmus-realm.

" أَنَّهُ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ ، أَحَدُهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَالْآخَرُ عَنْ نَفْسِهِ فَقِيلَ لَهُ: فَقَالَ: أَمَرَنِي بِهِ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَدَعُهُ أَبَدًا"

Sayyiduna Ali (may Allah be pleased with him) used to offer the sacrifice of two rams, one on behalf of the Prophet ﷺ and the other from himself. When he was asked concerning this, he replied, "The Prophet ﷺ ordered me to do it, so I will never leave it."

(Sunan al-Tirmidhi, hadith 1495)

This *hadith* proves that sacrifice can be offered on behalf of a deceased person and also one's own deceased parents.

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadiri

Translated by the SeekersPath Team